



باہر سے لوگ یہاں رہنے کے لیے آئیں گے۔ گاؤں کی توسیع اور ترقی ہوگی۔

درج ذیل سوالوں کے جواب دیجیے۔

✿ یزدان کے ذہن میں کارخانے جانے کا خیال کیوں آیا؟

✿ حمدان کو کس بات کی فکر ہے؟

✿ یزدان کو گاؤں میں کن تبدیلیوں کی توقع ہے؟

✿ آپ کو گاؤں میں مزید کیا کیا تبدیلیاں ہونے کی توقع ہے؟

جغرافیائی وضاحت

آپ سمجھ گئے ہوں گے کہ یزدان کے گاؤں کے نزدیک کارخانہ شروع ہونے کی وجہ سے لوگوں کے پیشوں میں تبدیلی آئی ہے مثلاً روزگار کی وجہ سے باہر کے لوگ گاؤں میں رہنے کے لیے آئیں گے، گاؤں میں نقل و حمل، طعام خانے، ناشتہ گھر، خوردہ فروش دکانیں، طبی خدمات، اسکولیں جیسی سہولتیں میسر آجائیں گی جن کی وجہ سے گاؤں کی کایا پلٹ جائے گی۔

اگر ہم اپنے ملک کے تناظر میں دیکھیں تو زراعت دیہی علاقوں کا بنیادی پیشہ ہے۔ زراعت اور زراعت پر مبنی پیشے ابتدا ہی سے کیے جاتے ہیں لیکن اب دیہی علاقوں میں مختلف صنعتیں بھی شروع ہو رہی ہیں مثلاً کارخانے، ملیں، بجلی منصوبہ، کثیر المقاصد منصوبے وغیرہ۔ اس صورت حال کی وجہ سے مقامی کے علاوہ آس پاس کے علاقے کے لوگ بھی کام کاج کے سلسلے میں گاؤں آتے ہیں اور اس طرح گاؤں کی آبادی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان لوگوں کو مختلف خدمات فراہم کرنے کے لیے دیگر خدماتی پیشے رواج پاتے ہیں مثلاً طبی خدمات، خورد و نوش، اسپتال، تفریح گاہیں وغیرہ۔ نتیجتاً گاؤں کی توسیع ہوتی جاتی ہے اور پرانے گاؤں کی شکل تبدیل ہو جاتی ہے۔

گاؤں کی عوامی خدمات فراہم کرنے والی انتظامیہ کی نوعیت بھی بدل جاتی ہے۔ گرام پنچایت کی بجائے نگر پریشد یا نگر پالیکا وجود میں آ جاتی ہے۔ اس انتظامیہ کے ذمے شہریوں کو مختلف بنیادی عوامی

بتائیے تو بھلا!



[ایک دیہات میں کسان (حمدان) اور ان کے بیٹے (یزدان) کے درمیان مکالمہ ذیل میں دیا گیا ہے۔ اس کا بغور مطالعہ کیجیے اور مندرجہ ذیل سوالات پر گفتگو کا انعقاد کیجیے۔]

حمدان : یزدان! آج میں کھیت میں دیر سے پہنچوں گا۔ تو پہلے پہنچ۔

یزدان : بابا! میں آج کارخانے جانے کی سوچ رہا تھا۔

حمدان : کیوں بیٹا!

یزدان : مجھے لگتا ہے کہ میں اس کارخانے میں نوکری کر لوں۔

حمدان : کارخانے میں نوکری! وہ کس لیے بھلا؟

یزدان : کارخانے میں نوکری کروں گا تو ماہانہ تنخواہ ملے گی۔ زیادہ وقت کام کروں گا تو زیادہ پیسہ ملے گا۔ دیوالی کے وقت بونس بھی ملے گا۔

حمدان : ارے، لیکن اپنے کھیت کا کیا ہوگا؟

یزدان : نوکری کرتے ہوئے کھیت کی دیکھ بھال بھی کروں گا۔

حمدان : وہ تو ٹھیک ہے لیکن کیا تو یہ کر پائے گا؟

یزدان : بابا! میں سب دیکھ لوں گا۔ آپ فکر نہ کریں۔ ہمیں اپنے مستقبل کی فکر کرنا چاہیے۔ آج ہمارا گاؤں جیسا دکھائی دے رہا ہے مستقبل میں اس میں بہت سی تبدیلیاں ہونے والی ہیں۔

حمدان : کون سی تبدیلی کی بات کر رہے ہو تم؟

یزدان : ارے بابا! آپ ماضی میں جائیے اور سوچیے کہ گاؤں پہلے کیسا تھا۔ پہلے ہمارا گاؤں کتنا چھوٹا تھا۔ ذرا ہمارے گاؤں کی موجودہ حالت تو دیکھیے! آج ہمارے گاؤں کے نزدیک کارخانہ قائم ہو چکا ہے۔ ہمارا کھیت گاؤں سے قریب ہے۔ کارخانے کی وجہ سے ہمارے راستے سدھریں گے، دواخانے، اسکولیں، کالج، سرکاری دفاتر جیسی سہولتیں فراہم ہو جائیں گی۔ گاؤں میں بڑی بڑی عمارتیں تعمیر ہو جائیں گی۔

کی آبادی میں مسلسل اضافہ ہوا ہے۔ ۱۹۶۱ء سے ۱۹۸۱ء تک شہری آبادی کے اضافے کی شرح عموماً ۵۵٪ تھی لیکن ۱۹۸۱ء سے ۲۰۱۱ء تک اضافے کی یہ شرح ۳۷٪ تک پہنچ گئی یعنی بھارت میں شہری آبادی میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ شہر کاری کی کئی وجوہات ہوتی ہیں جن میں سے چند وجوہات کا ہم مطالعہ کریں گے۔

صنعت کاری:

کسی علاقے میں صنعت کاری کا فروغ اور اس کا ارتکاز شہر کاری کے لیے معاون ہوتا ہے۔ صنعتوں میں اضافے کی وجہ سے قریبی علاقوں کے لوگ اس علاقے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ نتیجتاً اس علاقے میں شہر کاری کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ انیسویں صدی کے دوران ممبئی شہر میں تیزی سے اضافہ ہوا کیونکہ یہاں بڑے پیمانے پر کپڑا سازی کی مہلین قائم ہوئیں جس کی وجہ سے بنیادی طور پر کولیوں کی بستی رہ چکے کئی گاؤں ممبئی عظمیٰ کا حصہ بن گئے۔



شکل ۱۰ء: صنعت کاری

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

- ❖ اپنے کسی نزدیکی گاؤں کی شہری بستی میں تبدیلی کی کوئی مثال بتائیے۔
- ❖ اس گاؤں کی شہر کاری کی وجوہات معلوم کیجیے۔

تجارت:

کسی علاقے کا محل وقوع، مصنوعات کو لانے لے جانے، چڑھانے اتارنے اور ذخیرہ کرنے کے لیے نہایت موزوں ہوتا ہے۔ ایسے مقامات پر تجارت اور اس سے متعلقہ خدمات میں اضافہ ہوتا ہے

خدمات کی فراہمی ہوتی ہے مثلاً پینے کا پانی، راستے، ذرائع نقل و حمل، پانی کی نکاسی، راستوں کی روشن کاری کے ساتھ تفریحی ذرائع، قابل دید مقامات، شہری منصوبہ بندی، باغات جیسی سہولتیں بھی فراہم کرنا ہوتا ہے۔ نتیجتاً گاؤں اپنی شکل بدل کر شہر بن جاتا ہے۔

ذرا سوچیے!

آبادی کی ضروریات کی تکمیل کے لیے شہری علاقوں میں کون کون سی سہولتوں کا فروغ ضروری ہے؟

- بھارت کے دفتر برائے مردم شماری نے شہروں کے حوالے سے ۱۹۶۱ء میں درج ذیل معیار طے کیا ہے۔
- جن آبادیوں میں کام کرنے والے مردوں کی ۷۵٪ تعداد غیر زرعی پیشوں سے وابستہ ہے انھیں بستی یا شہری بستی سمجھا جائے۔
- بستی کی آبادی ۵۰۰۰ سے زیادہ ہو۔
- بستی کی آبادی کا اقل ترین گنجان پن ۴۰۰ افراد فی مربع کلومیٹر ہونا چاہیے۔

عمل کیجیے۔

درج ذیل جدول میں دی ہوئی شماریاتی معلومات استعمال کر کے کمپیوٹر کی مدد سے شہری آبادی کی فی صدی خطی ترسیم بنائیے اور اس سے متعلق گفتگو کیجیے۔ اس ترسیم کا مشاہدہ کر کے ۱۹۶۱ء سے ۲۰۱۱ء تک اپنے ملک میں شہر کاری کے بارے میں اپنے الفاظ میں نتائج اخذ کیجیے۔

نمبر شمار	سال	شہری آبادی میں اضافہ (فیصد)	شہری بستیوں کی تعداد
(۱)	۱۹۶۱ء	۱۷.۷۹	۲,۲۷۰
(۲)	۱۹۷۱ء	۱۹.۹۱	۳,۵۷۶
(۳)	۱۹۸۱ء	۲۳.۳۲	۳,۲۳۵
(۴)	۱۹۹۱ء	۲۵.۷۲	۳,۶۰۵
(۵)	۲۰۰۱ء	۲۸.۰۶	۵,۱۶۱
(۶)	۲۰۱۱ء	۳۷.۰۷	۷,۹۳۵

جغرافیائی وضاحت

بھارت میں شہر کاری کے پیش نظر ۱۹۶۱ء تا ۲۰۱۱ء شہری بستیوں

نقل مکانی:

نقل مکانی شہر کاری پر اثر انداز ہونے والا ایک اہم عامل ہے۔ نقل مکانی قلیل مدتی، طویل مدتی یا مستقل نوعیت کی ہوتی ہے۔ نقل مکانی ایک دیہی علاقے سے دوسرے دیہی علاقے یا دیہی علاقے سے شہری علاقے کی جانب ہوتی ہے۔ اعلیٰ معیار زندگی کی کشش کی وجہ سے بھی شہروں میں نقل مکانی کرنے والوں کی آبادی میں اضافہ ہوا ہے مثلاً بھارت کے مختلف حصوں سے پونہ یا ممبئی میں نقل مکانی۔

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

- ❖ اپنے ضلع میں واقع شہروں کی فہرست بنائیے۔
- ❖ درج بالا میں سے کون سا عامل اس شہر کی ترقی کی وجہ بنا، اس پر گفتگو کیجیے۔
- ❖ ممکن ہو تو اپنے نزدیکی شہر کے نقل مکانی کرنے والے لوگوں سے گفت و شنید کیجیے اور نقل مکانی کی وجوہات معلوم کیجیے۔

شہر کاری کے اثرات: شہر کاری کی وجہ سے علاقے کی نوعیت بڑے پیمانے پر تبدیل ہو جاتی ہے۔ زمین کے استعمال میں یہ تبدیلی واضح طور پر نظر آتی ہے مثلاً پہلے زراعت کے لیے استعمال کی جانے والی زمین کارخانوں اور رہائش گاہوں کے لیے استعمال ہو رہی ہے۔ شہر کاری کی وجہ سے جہاں کچھ فوائد ہیں وہیں اس کی وجہ سے کچھ مسائل بھی پیدا ہوتے ہیں۔

شہر کاری کے فائدے

معاشرتی اتحاد: شہر کاری کی وجہ سے ثانوی، تertiary اور چہارم درجے کے پیشوں میں اضافہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے معاشی لین دین میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس علاقے کی ترقی تیزی سے ہونے لگتی ہے۔ مختلف علاقوں سے آنے والے لوگ ایک جگہ رہنے لگتے ہیں جس کی وجہ سے شہروں میں ثقافتی اور معاشرتی رسوم و رواج کا تبادلہ ہوتا ہے۔ یہیں سے معاشرتی اتحاد کو رواج حاصل ہوتا ہے۔

جدید کاری: مختلف علاقوں سے لوگ نقل مکانی کرتے ہیں۔ ان لوگوں کے پاس جو علم، مہارت اور معلومات ہوتی ہے اس کا باہمی تبادلہ بہ آسانی ہوتا ہے۔ جدید ترین معلومات اور اسباب کا سب سے

مثلاً تجارتی عمارات، بینک، معاشی ادارے، گودام، برف خانے وغیرہ۔ ان کے علاوہ ایسے مقامات پر سڑکیں، طعام خانے، رہائش گاہیں وغیرہ میں بھی اضافہ ہوتا ہے مثلاً بھارت کا شہر ناگپور ملک کے بچوں بچ واقع ہے جس کی وجہ سے یہ شہر تجارتی نقطہ نظر سے سہولت بخش ہے۔ اس لیے یہاں شہر کاری میں اضافہ ہوتا چلا گیا ہے۔

مشین کاری اور تکنالوجی:

ہمیں کئی شعبوں میں مشین کاری اور تکنالوجی کے فوائد نظر آتے ہیں۔ شہر کاری کے لیے بھی یہ دونوں عوامل معاون ہیں۔ گزشتہ چند دہائیوں میں زراعت میں تکنالوجی کے استعمال میں اضافہ ہوا ہے۔ مشین کاری میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ دیہی علاقوں میں اب بڑے پیمانے پر مشینوں کے ذریعے زراعت کی جا رہی ہے جس کی وجہ سے زراعت میں شامل نفری قوت بے روزگار ہو گئی اور کام حاصل کرنے کے لیے شہروں کی طرف نقل مکان کر گئے۔ نتیجتاً شہری آبادی میں اضافہ ہوتا گیا۔

تلاش کیجیے۔

مشین کاری اور تکنالوجی کی وجہ سے زراعت میں ہونے والی تبدیلیوں کو انٹرنیٹ پر تلاش کیجیے۔ حاصل شدہ معلومات کی مدد سے ایک مختصر مضمون لکھیے۔

نقل و حمل اور مواصلات:

جس علاقے میں سڑکوں، ریل کے راستوں اور نقل و حمل کی دیگر ترقی یافتہ سہولتیں دستیاب ہوتی ہیں وہاں کی چھوٹی بستیوں اور گاؤں کی شہر کاری تیز رفتاری سے ہوتی ہے مثلاً کوکن ریلوے کی ترقی کے بعد اس راستے پر واقع ساوڑے (ضلع رتناگری) جیسے کئی گاؤں میں شہر کاری کا آغاز ہو چکا ہے۔ اہم ریل راستوں کا ایک جگہ مجتمع ہونے کی وجہ سے بھساول (ضلع جلاگاؤں) کی ترقی تیزی سے ہوئی۔

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

گزشتہ پانچ برسوں میں آپ کی نزدیکی شاہراہ پر کسی بستی، گاؤں یا چھوٹے شہر کی ترقی کے بارے میں معلومات حاصل کیجیے۔

ہیں لیکن تمام لوگوں کو مناسب روزگار ملنا ممکن نہیں ہوتا جس کی وجہ سے متعدد لوگوں کی آمدنی کم ہوتی ہے۔ ایسے لوگ شہروں میں دستیاب کھلی جگہ پر عارضی اور غیر پختہ گھر بنا لیتے ہیں۔ شکل ۱۰ء۲ دیکھیے۔ یہ گھر اکثر و بیشتر غیر قانونی یا ناجائز ہوتے ہیں۔ انھیں مقامی انتظامی اداروں کی جانب سے سہولیات نہیں ملتیں۔ یہ گھر نہایت پاس پاس ہوتے ہیں۔ یہاں راستے تنگ ہوتے ہیں اور بنیادی سہولیات کا فقدان ہوتا ہے۔ ایسی جھونپڑیاں بے تحاشہ بڑھتی جاتی ہیں جس کی وجہ سے معاشرتی اور صحت سے متعلق مسائل پیدا ہو جاتے ہیں۔

نقل و حمل کا مسئلہ: شہروں کی علاقائی توسیع کی وجہ سے شہر کے باہری حصوں اور مضافات میں لوگ رہائش اختیار کرتے ہیں۔ ان مضافات سے شہر کے مرکزی حصوں میں پیشوں، صنعتوں، تجارت، ملازمت، تعلیم وغیرہ کے لیے لوگوں کی آمد و رفت جاری رہتی ہے۔ عوامی نقل و حمل کی خدمات آبادی کے لحاظ سے ناکافی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے نجی گاڑیوں کا ہجوم ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً نقل و حمل کا مسئلہ پیدا ہو جاتا ہے اور سفر میں تاخیر ہوتی ہے۔ شکل ۱۰ء۳ دیکھیے۔



شکل ۱۰ء۳: نقل و حمل کا مسئلہ/ٹریفک کا ہجوم

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

راستوں کے کناروں پر کچرے کے ڈھیر جمع ہوتے ہیں جن سے گندگی، بدبو اور امراض پھیلتے ہیں۔
ٹریفک کا ہجوم ہمیشہ دکھائی دیتا ہے۔
یہ شہر کاری کا ایک اہم مسئلہ ہے۔ آپ اس مسئلے کا کیا حل تجویز کریں گے؟ اس پر غور کیجیے۔

آلودگی: آلودگی شہروں کا ایک نہایت پیچیدہ مسئلہ ہے جس کا شہری زندگی پر منفی اثر پڑتا ہے۔ آلودگی میں فضائی آلودگی، صوتی آلودگی

پہلے انھی علاقوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ صنعتوں اور پیشوں سے متعلق کئی نئے منصوبے اور اسکیمیں ان علاقوں میں ترقی پاتے دکھائی دیتے ہیں۔ نئے نئے تصورات، جدید ترین معلومات اور ٹکنالوجی سے ایس سہولیات کا سب سے جلد فائدہ شہری بستیوں کو ہی حاصل ہوتا ہے۔ لہذا لوگوں کا معیار زندگی بھی بلند ہو جاتا ہے۔

سہولیات: شہر کاری کی وجہ سے شہری بستیوں میں متعدد سہولیات ترقی پاتی ہیں۔ نقل و حمل، مواصلات، تعلیم، طب، فائر بریگیڈ جیسی سہولیات نہایت اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔ اچھے درجے کے نقل و حمل کے ذرائع میں سہل کاری بڑھ جاتی ہے جس کے مثبت اثرات مال برداری، بازار، تجارت وغیرہ پر مرتب ہوتے ہیں۔

شہروں میں تعلیمی خدمات بھی ترقی یافتہ شکل میں دکھائی دیتی ہیں۔ خصوصاً اعلیٰ تعلیم سے متعلق خدمات کا فائدہ حاصل کرنے کے لیے طلبہ دیگر مقامات سے شہری حصوں میں آتے ہیں مثلاً شہر پونہ۔ شہروں میں طبی سہولیات بھی خوب ترقی یافتہ ہوتی ہے۔ ان سہولیات سے فائدہ اٹھانے کے لیے دیگر علاقوں سے متعدد مریض اور ان کے رشتہ دار کچھ مدت کے قیام کے لیے شہروں میں آتے ہیں۔

شہر کاری کے مسائل:

جھونپڑی: شہر کاری کی وجہ سے شہروں کی آبادی میں تیزی سے اضافہ ہوتا ہے لیکن جس پیمانے پر آبادی بڑھتی اس پیمانے پر شہروں میں رہائش کے انتظام میں اضافہ نہیں ہوتا۔ بہت سے نقل مکانی کرنے والے لوگ معاشی طور پر کمزور ہوتے ہیں۔ شہروں کی رہائش ان کے لیے موافق نہیں ہو پاتی۔ یہ لوگ روزگار کے حصول کے لیے شہر آتے



شکل ۱۰ء۲: جھونپڑی کا بننا

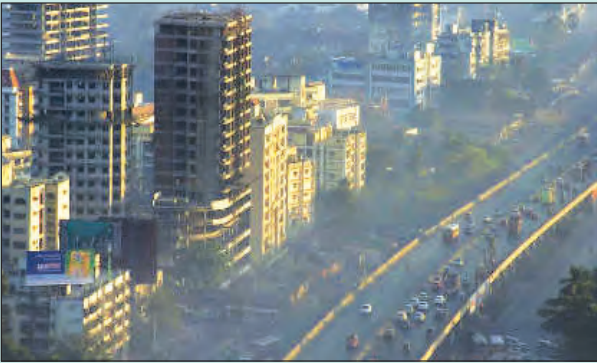
کیا شہروں کو فراہم ہونے والی آبی رسد صحت کے لیے مفید ہوتی ہے؟
انسانی صحت پر فضائی، صوتی اور آبی آلودگی کے کون سے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں؟

کیا آپ یہ کر سکتے ہیں؟

درج ذیل تصاویر کا جائزہ لے کر ہر تصویر کے بارے میں پانچ پانچ جملے لکھیے۔



فضائی آلودگی



فضائی آلودگی



آبی آلودگی

اور آبی آلودگی کا شمار ہوتا ہے۔ شہروں کی روز افزوں ترقی اور سہولیات کے فقدان کے علاوہ قوانین کی خلاف ورزی کی وجہ سے آلودگی ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ شہروں میں اضافے کے ساتھ ساتھ آلودگی میں بھی اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

جرائم: نقل مکانی کرنے والوں میں سے بہت سے لوگوں کو روزگار فراہم نہیں ہو پاتا جس کی وجہ سے وہ غیر قانونی راستوں کا استعمال کرتے ہوئے پیسے کماتے ہیں۔ نتیجتاً شہروں میں جرائم بڑھ جاتے ہیں۔ شہروں میں چوری، نقب زنی، لڑائی جھگڑا، قتل جیسے جرائم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے نظم و نسق کا مسئلہ سنگین ہو جاتا ہے۔ پولس اور عدالتی نظام پر دباؤ بڑھ جاتا ہے۔

درج بالا مسائل کے علاوہ جگہوں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ اور گروہی کشمکش کی وجہ سے شہروں میں تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ نتیجتاً شہر کا معاشرتی اتحاد خطرے میں پڑ جاتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

ترقی یافتہ شہروں کو اطلاعی موصلات کی آلات کے استعمال کے ذریعے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور شہری املاک کے انصرام کو آسانی سے چلانے کے لیے 'اسمارٹ سٹی' منصوبہ متعارف کروایا گیا ہے۔ اس منصوبے کا اہم مقصد اطلاعی موصلات کے ذریعے شہروں کے مختلف عوامل کی معلومات جمع کر کے اس کے ذریعے شہروں کی منصوبہ بند ترقی کرنا ہے۔ اس کا استعمال شہری نقل و حمل اور نظام رابطہ کاری کو زیادہ مضبوط بنانے کے لیے ہوگا نیز اشد ضروری اوقات یا ایمرجنسی حالات میں یہ نظام فوری طور پر حرکت میں لانا جیسے امور اس میں شامل ہے۔

ذرا سوچیے!

شہروں کے قرب و جوار میں آبی ذخائر کس وجہ سے آلودہ ہوتے ہیں؟
شہروں سے آلودہ پانی کی نکاسی کس طرح کی جاتی ہے؟



صوتی آلودگی



آبی آلودگی



- ◀ سامنے دی ہوئی علامت کس سے متعلق ہے؟
- ◀ انٹرنیٹ کی مدد سے اس کے متعلق معلومات حاصل کیجیے۔
- ◀ یہ منصوبہ ہماری روزمرہ زندگی سے کس طرح جڑا ہوا ہے؟ مختصراً واضح کیجیے۔

مشق



- سوال ۳۔** اہمیت/فائدے لکھیے۔
- (الف) ٹکنالوجی اور مشین کاری (ب) تجارت
(ج) صنعت کاری (د) شہری سہولیات
(ه) شہروں میں معاشرتی اتحاد
- سوال ۴۔** درج ذیل امور کا موازنہ کر کے مثالیں دیجیے۔
- (الف) نقل و حمل کا انتظام اور ٹریفک کا ہجوم
(ب) صنعت کاری اور فضائی آلودگی
(ج) نقل مکانی اور جھوپڑ پٹی
(د) سہولیات اور بڑھتے ہوئے جرائم

- سوال ۱۔** درج ذیل مسائل کے لیے حل تجویز کیجیے۔
- (الف) شہروں میں جھوپڑ پٹیوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔
(ب) شہروں میں نقل و حمل کے مسئلے کی وجہ سے سفر میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔
(ج) شہری بستیوں میں قانون اور نظم و نسق کا مسئلہ سنگین ہو گیا ہے۔
(د) شہر کاری میں آلودگی ایک سنگین مسئلہ ہے۔
(ه) شہری حصوں میں صحت سے متعلق مسائل پیدا ہو گئے ہیں۔

سوال ۲۔ مناسب جوڑیاں لگائیے۔

گروپ 'ب'	گروپ 'الف'
(۱) شہری علاقہ	(الف) ٹکنالوجی کا ارتقا اور مشین کاری
(۲) منصوبہ بندی کا فقدان	(ب) اپنا آبائی گھر چھوڑ کر دوسری جگہ مستقل رہنے کے لیے جانا
(۳) نقل مکانی	(ج) ۷۵% مرد غیر زرعی پیشوں سے وابستہ ہیں
(۴) شہر کاری	(د) کچرے کا مسئلہ

سوال ۵۔ درج ذیل جدول مکمل کیجیے۔



نتائج	شہر کاری کا عمل
غیر قانونی رہائش نا کافی سہولت	جھونپڑی کا قیام
اعلیٰ معیار زندگی کی کشش کی وجہ سے آبادی میں اضافہ ہوا۔ قلیل اور طویل مدتی ہوتی ہے۔	
	آلودگی
روزگار کے مواقع فراہم ہوئے۔ زندگی کی آرائشوں میں اضافہ	
	دیہات سے شہر کی تبدیلی

سرگرمی:

سوال ۶۔ وضاحت کیجیے۔

- (۱) بھارت کے بڑے شہروں کی فہرست بنا کر انھیں بھارت کے نقشے میں دکھائیے۔
- (۲) اپنے گاؤں سے نزدیک کسی شہر کا دورہ کیجیے اور اپنے استاد کی مدد سے وہاں کی سہولتیں اور مسائل لکھیے۔

- (الف) شہروں میں اضافہ ایک مخصوص طریقے سے ہوتا ہے۔
- (ب) آپ کے تصور کا منصوبہ بند/منظم شہر
- (ج) صنعت کاری کی وجہ سے شہروں کی ترقی ہوتی ہے۔
- (د) آلودگی۔ ایک مسئلہ
- (ه) صاف بھارت مہم (سوچ بھارت ابھیان)

سوال ۷۔ درج ذیل تصاویر میں شہر کاری کے مسائل پر حل تجویز کیجیے۔

